[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

to provide for the remuneration of State Counsels in Islamabad Capital Territory

WHEREAS it is expedient for effective and transparent prosecution in Islamabad Capital Territory that the State Counsels engaged by the Office of the Advocate General under the adopted Punjab Law Manual, 1938, be remunerated for their services towards the State of Pakistan.

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title, and commencement**: - (1) This Act shall be called the Islamabad Capital Territory State Counsel Remuneration Bill, 2023.
   (2) It shall come into force at once.

2. **Definitions**: - (1) In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context: -

   (a) "Advocate General" means the Advocate General Islamabad.
   (b) "State Counsel" means a private legal practitioner, who has been engaged by the Advocate General for carrying out prosecutions on behalf of the State.
   (c) "High Court" means the Islamabad High Court as defined in the Islamabad High Court Act, 2010.
   (d) "Senior Counsel" means a legal practitioner with more than seven years of standing in the High Court.
   (e) "Junior Counsel" means a legal practitioner with less than seven years of standing in the High Court.
   (f) "Single Bench" means a bench comprising of a Single Judge.
   (g) "Division Bench" means a bench comprising of two or more Judges.
   (h) "Adjournment" means where the Court suspends indefinitely a matter or until a stated time. Part-heard matters shall not be treated as matters adjourned under this Act.
   (i) "Civil Cases" means cases tried under the Code of Civil Procedure, 1908 before the Islamabad High Court.

3. **Remuneration for Civil cases**. – The Advocate General shall appoint a senior and/or junior counsel to represent the State in the following classes of cases provided that it deemed necessary to appoint so: -

(i) Counsel appointed for Civil cases shall be entitled to the following remuneration: -

   a) Senior Counsel Rs. 15,000/-
   b) Junior Counsel Rs. 7,500/-

(ii) Civil Miscellaneous

a) Senior Counsel Rs. 5,000/-
b) Junior Counsel Rs. 2,500/-

(iii) For matters affixed before a Division Bench of the High Court; the State Counsel shall be entitled to an additional claim of Rs. 2,500/- as administrative costs.

(iv) No Junior Counsel shall be engaged by the Advocate General for appearance before a Division Bench of the High Court.

4. Claim for fees-

(a) Fee shall only be claimable once the case has been disposed of or dismissed and may not be claimed on interim orders.
(b) Fee may be claimed with a certified copy of the order, crossed verified by a certificate issued by the Advocate General, and a copy of the claim; within one month of completion of the case.
(c) Any delay in submission of the requirements mentioned above shall be detrimental to the claim.

5. Repeal: - Chapters 13 to 25 of the Punjab Law Manual, 1938 adopted by the ICT Administration are hereby repealed.

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

It has been observed that State Counsels in Islamabad Capital Territory have not been paid to date, infringing Article 23 of the Universal Declaration of Human Rights, which states that everyone has the right to just and favorable remuneration. This Bill aims to provide fresh provisions to ensure no such rights are breached.

Asiya Azeem

ASIYA AZEEM
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلام آباد علاقہ دارالحکومت اسلام آباد میں ریاستی وکلاء کے معاوضے کا قانون وضع کرنے کا

بل

چونکہ علاقہ دارالحکومت اسلام آباد میں موثر اور شفاف استغاثہ کے لیے مناسب ہے کہ پنجاب لاء مینول ۱۹۳۸ کے تحت ایڈووکیٹ جنرل کے دفتر کے ذریعے مصروف کار ریاستی کونسلوں کو ریاست پاکستان کے لیے ان کی خدمات کا معاوضہ دیا جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز:** (۱) یہ ایکٹ علاقہ دارالحکومت اسلام آباد اسٹیٹ کونسل معاوضہ بل، ۲۰۲۳ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **تعریفیں:** (۱) اس ایکٹ میں، جب تک کہ موضوع یا سیاق و سباق میں کوئی چیز اس کے منافی نہ ہو: -

(الف) "ایڈوکیٹ جنرل" کا مطلب ایڈووکیٹ جنرل اسلام آباد ہے۔

(ب) "ریاستی وکلاء" کا مطلب ایک پرائیویٹ قانونی پریکٹیشنر ہے، جس کو ایڈووکیٹ جنرل ریاست کی جانب سے استغاثہ چلانے کے لئے مقرر کرتا ہے۔

(ج) "ہائی کورٹ" کا مطلب اسلام آباد ہائی کورٹ ہے جیسا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ ایکٹ ۲۰۱۰ میں بیان کیا گیا ہے۔

(د) "سینئر وکیل" کا مطلب ہائی کورٹ میں سات سال سے زائد عرصہ سے وکالت کرنے والا لیگل پریکٹیشنر ہے۔

(ہ) "جونیئر وکیل" کا مطلب ہائی کورٹ میں سات سال سے کم مدت سے وکالت کرنے والا لیگل پریکٹیشنر ہے۔

(و) "سنگل بنچ" کا مطلب ہے ایک جج پر مشتمل سنگل بینچ ہو۔

(ز) "ڈویژن بنچ" سے مراد دو یا زیادہ ججوں پر مشتمل بنچ ہے۔

(ح) "التواء" کا مطلب ہے جب عدالت کسی معاملے کو غیر معینہ مدت تک یا ایک خاص مدت تک معطل کر دیتی ہے۔ ایک مقررہ وقت جزوی طور پر سنے جانے والے معاملات کو ایکٹ ہذا کے تحت التوا کا معاملہ نہیں سمجھا جائے گا۔

(ط) "دیوانی مقدمات" کا مطلب ہے اسلام آباد ہائی کورٹ میں مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ کے تحت چلائے جانے والے مقدمات۔

۳۔ **دیوانی مقدمات کے لیے معاوضہ۔** ایڈووکیٹ جنرل درج ذیل قسم کے مقدمات میں ریاست کی نمائندگی کرنے کے لیے ایک سینئر اور/یا جونیئر وکیل کا تقرر کرے گا بشرطیکہ اسے تقرر کرنا ضروری سمجھا جائے: -

(i) دیوانی مقدمات کے لیے مقرر کردہ وکیل درج ذیل معاوضہ کے حقدار ہو گا۔

الف) سینئر وکیل ۔/۱۵،۰۰۰ روپے

ب) جونیئر وکیل۔/۷،۵۰۰روپے

(ii) سول متفرق

الف) سینئر وکیل ۔/۵،۰۰۰روپے

ب) جونیئر وکیل ۲۵۰۰روپے

(iii) ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ کے سامنے رکھے گئے معاملات کے لیے؛ ریاستی وکیل انتظامی اخراجات کے طور پر ۲۵۰۰ روپے کے کسی اضافی کلیم کا حقدار ہو گا۔

(iv) ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ کے سامنے پیش ہونے کے لیے ایڈووکیٹ جنرل کوئی جونیئر وکیل شامل نہیں کرے گا۔

۴۔ **فیس کا دعوی۔**

(الف) فیس کا کلیم صرف اس وقت ہو گا جب کیس نمٹا دیا جائے یا خارج کر دیا جائے اور عبوری احکامات پر دعویٰ نہیں کیا جاسکتا۔

(ب) فیس کا کلیم فرمان کی مصدقہ نقل ، ایڈووکیٹ جنرل کی جانب سے جاری کردہ متقابل تصدیق، کلیم کی ایک نقل کیس کی تکمیل کے ایک ماہ کے اندر کیا جاسکتا ہے

(ج) مذکورہ بالا ضروریات کو جمع کرانے میں کسی قسم کی تاخیر کلیم کے لئے نقصان ہو گی۔

۵۔ **منسوخی:-** آئی سی ٹی انتظامیہ کے ذریعہ اختیار کردہ پنجاب لاء مینول، ۱۹۳۸ کے باب ۱۳ سے ۲۵ بذریعہ ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

بیان اغراض ووجوہ

یہ دیکھا گیا ہے کہ علاقہ دارالحکومت اسلام آباد میں ریاستی وکلاء کو آج تک ادائیگی نہیں کی گئی جو انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ کے آرٹیکل ۲۳ کی خلاف ورزی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ ہر ایک کو منصفانہ اور مناسب معاوضے کا حق حاصل ہے۔ اس بل کا مقصد نئی دفعات فراہم کرنا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اس طرح کے حقوق کی خلاف ورزی نہ ہو۔

دستخط/-

آسیہ عظیم

رکن، قومی اسمبلی